احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 9 جنوری 2004ء 16 ذیقعد 1424 ہجری-9 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 8

میرا ولی تو اللہ ہے

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے والد کی اولاد میرے اولیاء اور دوست نہیں۔ میرا ولی تو صرف اللہ ہے اور وہ مومن جو صالحین ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لها حدیث نمبر 5531)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو۔ نری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی مصری کا نام لیتا رہے، تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ شیریں کام ہو جاوے یا اگر زبان سے کسی کی دوستی کا اعتراف اور اقرار کرے۔ مگر مصیبت اور وقت پڑنے پر اس کی امداد اور دستگیری سے پہلو تہی کرے، تو وہ دوست صادق نہیں ٹھہر سکتا۔ اسی طرح پر اگر خدا تعالیٰ کی توحید کا نرا زبانی ہی اقرار ہو اور اس کے ساتھ محبت کا بھی زبانی ہی اقرار موجود ہو تو کچھ فائدہ نہیں، بلکہ یہ حصہ زبانی اقرار کی بجائے عملی حصہ کو زیادہ چاہتا ہے۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ زبانی اقرار کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں۔ میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی (۔۔۔) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔ پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آیا۔ جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے تو طالب صادق کو چاہئے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے اور آگے قدم رکھے اور اس چشمہ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کر لے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں، تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ (۔۔۔۔) میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ:

ولی پرست نہ بنو۔ بلکہ ولی بنو
اور پیر پرست نہ بنو۔ بلکہ پیر بنو

تم ان راہوں سے آؤ۔ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے۔ اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے، پھینک دو، ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھینک دے۔ تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہو گا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 138)

جلد وصیتیں کریں

☆ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف...... اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"

(نظام نو)۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

درخواست دعا

☆ مکرم مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریر فرماتے ہیں کہ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اگرچہ اب ہوش میں ہیں لیکن بیماری کے شروع میں بلڈ پریشر یکدم زیادہ ہونے کی وجہ سے brain stroke ہوا تھا جس کی وجہ سے کچھ پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں جو بہت تشویش کا باعث ہیں اور ابھی تک بیگم صاحبہ کی صحت تسلی بخش نہیں ہے۔ اس لئے احباب کی خدمت میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مرکز میں قربانی کرنے والے احباب کیلئے اطلاع

☆ بیرون ربوہ کے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کروانے کے خواہشمند ہیں کی خدمت میں درخواست ہے کہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق اپنی رقوم جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔ تا انتظام کیا جا سکے۔

قربانی بکرا	چار ہزار روپے
قربانی حصہ گائے	دو ہزار روپے

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ)

گلاب کی نئی ورائٹی

☆ انگلش گلاب کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ موسمی پھولوں کی پنیریاں، خوبصورت رنگوں اور آپ کے لان کو خوشنما بنانے والی دستیاب ہیں۔

خوشی کے موقعہ پر سٹیج، کمرہ، کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے رابطہ فرما دیں۔

نیز ہار، گجرے، زیور سیٹ وغیرہ تیار کروانے کے لئے تشریف لائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری۔ ربوہ)

آپس میں جلد صلح کرو

حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد

"تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہوسکتا۔

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں خدا کی لعنت سے خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

"جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 19)

"کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کیے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے۔ کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 20)

"میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں' یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ ...... جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔"

(ملفوظات جلد نمبر 1 ص 23)

تعارف کتب

سیرت

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ

نام کتاب: سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ
مصنف: شیخ محمود احمد صاحب عرفانی و یعقوب علی صاحب عرفانی
تعداد صفحات: 664
طبع اول: 1943
اشاعت جدید: 2003ء

حضرت مسیح موعود کی حرم حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ جن سے اللہ تعالیٰ نے مبشر اولاد عطا کی ان کی سیرت و سوانح کا مطالعہ ہمارے لئے ازدیاد علم و ایمان کا موجب ہے زیر تعارف ضخیم کتاب حضرت سیدہ کی سوانح حیات اور سیرت مبارکہ پر تفصیلی روشنی ڈال رہی ہے۔

اس کتاب کے مصنف حضرت شیخ محمود احمد عرفانی صاحب ہیں جو کہ اول صحافی و مورخ احمدیت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم کے صاحبزادے ہیں۔ مؤلف کتاب ہذا خود بھی الحکم کے دور ثانی میں ایڈیٹر رہ چکے ہیں اور تصنیف و تالیف میں گرانقدر خدمات بجا لا چکے ہیں۔ مؤلف نے اس کتاب کو 1943ء میں تصنیف کیا تھا اب یہ اشاعت جدید کے طور پر شائع کی گئی ہے۔

کتاب میں حضرت اماں جان کے آبائی خاندان کے بارہ میں بھی تفصیلات دی گئی ہیں اور پھر حضرت مسیح موعود کے ساتھ آپ کا رشتہ اور بعد کے حالات و واقعات اور آپ کا تاریخ احمدیت میں کردار کے بارہ میں بھی روشنی ڈالی گئی۔ کتاب کا بقیہ حصہ آپ کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔

حضرت اماں جان دہلی کے مشہور سادات خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور حضرت خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ کی نسل میں سے تھیں۔ حضرت علیؓ کی انتالیسویں پشت میں۔ حضرت خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ دہلی میں پیدا ہوئے تھے۔ حضرت اماں جان کے والد ماجد حضرت میر ناصر نواب صاحب کے والد ناصر امیر صاحب حضرت خواجہ میر درد کے خلیفہ مجاز تھے۔ حضرت اماں جان 1865ء میں پیدا ہوئیں اور 18`19 سال کی عمر میں حضرت مسیح موعود سے شادی ہوئی۔ اس وقت حضرت مسیح موعود کی عمر 49 سال تھی۔

آپ کی اولاد میں سب سے پہلے صاحبزادی عصمت کی ولادت مئی 1886ء میں ہوئی جو 1891ء میں پانچ سال کی عمر میں فوت ہوگئی۔

☆ بشیر اول کی ولادت 7/اگست 1887ء کو ہوئی اور 4/نومبر 1888ء کو وفات پا گیا۔

☆ پسر موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی 12/جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے۔

☆ صاحبزادی شوکت کی ولادت 1891ء میں ہوئی جو اگلے سال وفات پا گئی۔

☆ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی ولادت 12/اپریل 1893ء کی ہے۔ آپ پیشگوئی کے مطابق پیدا ہوئے۔

☆ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی ولادت کی خبر بھی وحی میں پہلے دی گئی چنانچہ اس کے مطابق آپ 24/مئی 1895ء کو پیدا ہوئے۔

☆ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کی ساتویں اولاد ہیں جو 1897ء میں پیدا ہوئیں۔

☆ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آٹھویں بچے تھے جو 1899ء میں پیدا ہوئے اور 1907ء میں وفات پا گئے۔

☆ صاحبزادی امۃ النصیر نویں اولاد تھی جو 1903ء میں پیدا ہوئیں اور چند ماہ بعد فوت ہوگئی۔

☆ حضرت صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ 1904ء میں پیدا ہوئیں۔ اور دخت کرام کے الہامی الفاظ سے آپ کی پیدائش کی خبر دی گئی۔ یوں حضرت اماں جان سے حضرت مسیح موعود کو دس بچے عطا ہوئے جن میں پانچ بچپن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لئے اور باقی پانچ کی عمر اور نسل میں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت عطا فرمائی۔

کتاب ہذا حضرت اماں جان کی سیرت و سوانح پر ایک مبسوط تحریر ہے جو معلومات سے بھری اور ایمان افروز واقعات سے پر ہے۔ حضرت سیدہ کی زندگی احمدی خواتین کے لئے بالخصوص مشعل راہ ہے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

تحریک جدید کیلئے انتھک محنت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک دن رات ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کر لو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں کہ تخت یا تختہ جب تک یہ روح پیدا نہ ہو جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کیلئے تیار نہ ہو اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔"

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 179)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بستان احمد کی سیر۔ کلمات طیبات

دعا کی اہمیت اور فضیلت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

عبدالوہاب احمد شاہد صاحب

دعا کے لئے ضروری ہے کہ اس میں ایک جوش ہو...... دعا ایک مجاہدہ اور کوشش ہے۔

(روحانی خزائن جلد 1 ص568)

دعاؤں میں......... تاثیرات ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 4 ص328)

دعا......... ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے۔(روحانی خزائن جلد 6 ص9)

دعا......... باذنہ تعالیٰ......... عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے۔(روحانی خزائن جلد 6 ص10)

دعا......... معجزات انبیاء......... کا اصل اور منبع .... ہے۔(روحانی خزائن جلد 6 ص10)

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ......... کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔(روحانی خزائن جلد 6 ص11)

دعا منجملہ اسباب عادیہ کے ہے جس پر ایک لاکھ سے زیادہ نبی اور کئی کروڑ ولی گواہی دیتا چلا آیا۔(روحانی خزائن جلد 6 ص15)

دعا کرنا ہمیشہ نبیوں کا طریق اور صلحاء کی سنت ہے اور عین عبادت ہے۔(روحانی خزائن جلد 9 ص84)

روحانی خزائن جلد 14 سے انتخاب

دعا کے ذریعہ سے دنیا کی کل حکمتیں ظاہر ہوئی ہیں اور ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے۔(ص230)

دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔(ص230)

دعا کرنے سے کیا مطلب......... یہی......... کہ وہ عالم الغیب......... کوئی احسن تدبیر دل میں ڈالے۔

(ص231)

دعا کا قبولیت کے ساتھ ایک رشتہ ہے۔(ص240)

دعا......... سے حل مشکلات ہے......... اطمینان اور حقیقی خوشحالی ہے۔(ص237)

دعا میں مشغول......... حقیقی اور مبارک خوشحالی...... کی دولت عظمیٰ پاتے ہیں۔(ص238)

دعا کے ذریعہ سے......... یقین بڑھتا ہے۔

(ص238)

دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے۔(ص239)

دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں۔(ص239)

دعا......... سے خدا پہچانا جاتا ہے۔(ص239)

دعا کرنے والوں کے لئے آسمان زمین سے نزدیک آ جاتا ہے اور دعا قبول ہو کر مشکل کشائی کے لئے نئے اسباب پیدا کئے جاتے ہیں۔(ص239)

دعا کرنا ایک قوت مقناطیسی...... ہے اور فضل اور رحمت الٰہی کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ نماز کا مغز اور روح بھی دعا ہی ہے۔ (ص241)

دعا...... میں...... ایک قوت کشش ہو اور...... دعا کرنے کے بعد آسمان سے ایک نور اترے۔(ص241)

دعا ہی ہے جس سے خداوند ذوالجلال ڈھونڈنے والوں پر تجلی کرتا اور انا القادر کا الہام ان کے دلوں پر ڈالتا ہے۔(ص239)

دعا سے الہام ملتا ہے......... ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمکلام ہوتے ہیں۔(ص239)

دعا کرتا کرتا فنا کی حالت کو پہنچ جاتا ہے تب وہ زندہ خدا اس پر ظاہر ہوتا ہے۔(ص239)

دعاؤں کے بعد دو طور سے نصرت......... ایک...... بلا کو دور کر دیتا ہے۔ دوسرے......... بلا کی برداشت کے لئے فوق عادت قوت عنایت کرتا ہے۔(ص242)

دعا سے ضرور نصرت الٰہی نازل ہوتی ہے...... چار سبب ہیں۔(1) توحید میں پختگی ہو۔(2) ایمان قوی ہو۔(3) علم اور حکمت زیادت پکڑے۔(4) معرفت الٰہی ترقی کرے۔(ص242)

دعا اپنے اندر ایک روحانیت رکھتی ہے۔(ص259)

دعا سے ایک فیض نازل ہوتا ہے جو......... کامیابی کا ثمرہ بخشتا ہے۔(ص259)

دعا کی قبولیت......... سے خدا تعالیٰ پر یقین آتا ہے۔(ص260)

دعا......... وہ امر جو ایک بجلی کی چمک کی طرح .... انسان کو تاریکی کے گڑھے سے کھینچ کر روشنی کی کھلی فضا میں لاتا اور خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیتا ہے۔(ص260)

دعا کے ذریعہ سے ہزاروں بدمعاش صلاحیت پر آ جاتے ہیں ہزاروں بگڑے ہوئے درست ہو جاتے ہیں۔ (ص260)

روحانی خزائن جلد 19 تا 22

دعا کے لئے کھڑا ہو تو......... یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص21)

دعا ہی اس زمانہ میں فتوحات کے لئے آسمانی حربہ ہے۔(روحانی خزائن جلد 20 ص82)

دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص223)

دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔(روحانی خزائن جلد 20 ص223)

دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے......... مردے زندہ ہو سکتے ہیں......... اسیر رہائی پا سکتے......... اور...... گندے پاک ہو سکتے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص243)

دعا عبادت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مغز اور مخ عبادت کا دعا ہی ہے۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص254)

دعاؤں کی سخت ضرورت ہے جو گریہ اور بکا اور صدق وصفا اور درد دل سے پر ہوں۔

(روحانی خزائن جلد 21 ص33)

دعا کرنے والا...... متقی ہو......... عقد ہمت......... ہو...... گویا ایک شخص کے زندہ کرنے کیلئے ہلاک ہو جائے۔(روحانی خزائن جلد 21 ص227)

دعا کروانا......... نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو۔(روحانی خزائن جلد 21 ص227)

دعا کا قبول ہونا......... ایک بڑا نشان ہوتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 22 ص234)

ملفوظات جلد اوّل

دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔(ص28)

دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے اور ہزار ہا کیا کل کام دعا سے نکلتے ہیں۔(ص100)

دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا سرچشمہ ہے۔(ص107)

دعا ایک......... سرور بخش کیفیت ہے۔(ص129)

دعاؤں کی قبولیت کا فیض ان لوگوں کو ملتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔(ص278)

دعا ایک ایسی شئے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔(ص492)

دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ......... مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔(ص292)

ملفوظات جلد دوم

دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے۔

(ص150)

دعا کے ساتھ......... اللہ تعالیٰ قضاوقدر کو بدل دیتا ہے۔(ص166)

دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔(ص184)

دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب دل میں درد اور رقت پیدا ہو۔(ص194)

دعا......... ایک قوت اور نور عطا کرتی ہے جس سے انسان بدی پر غالب آ جاتا ہے۔(ص267)

دعا آئندہ خطاؤں سے حفاظت کے لئے ہے۔(ص566)

دعاؤں سے مقابلہ ہوگا......... جن سے مخالفوں میں روحانی تبدیلی ہو جائے گی۔(ص599)

دعا میں ایک موت ہے......... انسان ایک طرح سے مرجاتا ہے۔(ص630)

دعا کے لئے جوش......... اضطرار اور اضطراب......... روح میں گدازش قبولیت کے اسباب میں سے ہیں۔(ص707)

ملفوظات جلد سوم

دعا نماز کا مغز اور روح ہے۔(ص4)

دعا......... سے عذاب کا ٹلنا ایک ایسی ثابت شدہ صداقت ہے جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے اور کروڑ ہا صلحاء انبیاء اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربے...... گواہ ہیں۔(ص25)

دعا......... ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔(ص28)

دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے۔(ص31)

دعا...... میں......... انسان کا اسم اعظم استقامت ہے۔(ص37)

دعا کرو......... اگر وہ صاف دل ہے......... تو میری دعا اس کے لئے نور علیٰ نور ہوگی۔(ص64)

دعا......... خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ دعائیں بہت کرو اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔(ص100)

دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔(ص132)

دعا ایسی شئے ہے کہ......... آخر شیطان نے آدم پر فتح بذریعہ دعا پائی۔ دجال کے مارنے کے واسطے دعا ہی رکھی ہے۔(ص171)

دعا میں لگ جاویں...... دعا ہی سے فتح ہے(ص190)

دعا......... سے رد بلا ہوتا ہے...... وعید......... دعا سے بدل جاتے ہیں۔(201)

دعا نہیں تو نماز بے فائدہ، زکوٰۃ بے سود اور اسی طرح سب اعمال معاذ اللہ لغو ٹھہرتے ہیں۔(ص202)

دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرتی ہے۔(ص231)

دعا وہ ہوتی ہے جو جامع ہو تمام خیروں کی اور مانع ہو تمام مضرات کی۔ (ص309)

دعا......اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔ (ص389)

دعا کامل کے لوازمات یہ ہیں رقت ہو، اضطراب اور گدازش ہو۔ (ص397)

دعاؤں کے اثر اور قبولیت کو توجہ کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے۔ (ص403)

دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ (ص521)

دعا سے آخری فتح ہے......شیطان کا آخری جنگ ہے مگر مسیح موعود کی دعائیں اسے ہلاک کر دیں گی۔ (ص588)

دعا...... کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ......مخالف، متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ (ص559)

دعا میں ایسی قوت ہے کہ......باطل کو ہلاک کر دے گی۔ (ص561)

دعا صرف خدا کو راضی کرنے اور گناہوں سے بخشنے کی ہونی چاہیے باقی......اس کے اندر آ جاتی ہیں۔ (ص602)

دعا ایک استقلال اور مداومت کو چاہتی ہے۔ (ص615)

دعا ایک موت ہے...... اضطراب او ربیقراری ......تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ...... قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔ (ص616)

دعا...... ہر مشکل کو آسان کر دیتی ہے...... مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ (ص615)

دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ (ص618)

ملفوظات جلد چہارم

دعائیں مانگنے سے انسان تھکے نہیں تو کامیاب ہو گا۔ (ص17)

دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے۔ (ص21)

دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ (ص39)

دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں......راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے۔ (ص45)

دعا میں...... قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ (ص45)

دعا......قالموں کے سفاکانہ حملہ کو توڑتی ہے۔ (ص47)

دعا کے لئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے۔ (ص54)

دعا کے ذریعہ سے دوسرے بھائی کی مدد کرنی چاہئے۔ (ص60)

دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں۔ (ص148)

دعا...... سے...... دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ (ص148)

دعا اس فیض اور قوت کو جذب کرنے والی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتی ہے۔ (ص148)

دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ (ص148)

دعا کو مضبوطی سے پکڑو...... پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات آسان کر دے گا۔ (ص149)

دعا بہت عمدہ چیز ہے...... جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے۔ (ص205)

دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے دنیا کی تنگیاں مشکلات...... دور ہوتی ہیں۔ (ص205)

دعا......دشمنوں کے منصوبے سے بچا لیتی ہے۔ (ص205)

دعا...... سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے۔ (ص205)

دعا کے وقت آواز ایسی ہو کہ سارے اعضاء اس سے متاثر ہو جاویں۔ (ص150)

دعا ایسی شئے ہے کہ...... امراض......لاعلاج ......کا علاج بھی دعا کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔ (ص265)

دعا کیا کریں ایک تو رات کے تین بجے......دوسرا جب اچھی طرح سورج چمک اٹھے۔ یہ دونوں وقت قبولیت کے ہیں۔ (ص283)

دعا کے ذریعہ سے شفاء کے متعلق......خدا......راہ کھول دیتا ہے۔ (ص299)

دعا کرنا ایک قسم کی موت کو اختیار کرنا ہوتا ہے۔ (ص300)

دعا اور توجہ میں ایک روحانی اثر ہے...... یہاں تک کہ دعا سے عمریں بڑھ جاتی ہیں۔ (ص306)

دعا......پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم......غار حرا میں......مانگتے تھے......دعا کے واسطے علیحدگی بھی ضروری ہے۔ (ص322)

دعا کی عجیب عجیب تاثیریں...... ہیں......اور ...... ہزار ہا خزائن معارف کے مخفی ہیں۔ (ص325)

دعاؤں میں لگے رہو اور دین کی اشاعت کے لئے دعا کرو۔ (ص380)

دعا کے واسطے پورا جوش دل میں پیدا ہوتا ہے تب کوئی خارق عادت امر ظاہر ہوتا ہے۔ (ص386)

دعا کرو...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مغز اور مخ عبادت کا دعا ہی ہے۔ (ص533)

دعا سے کام لیں...... بدیوں سے بچیں اور نیکیاں کریں۔ (ص663)

ملفوظات جلد پنجم

دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ سے ہو گا، ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے۔ (ص36)

دعا میں......استقامت شرط ہے۔ (ص45)

دعا بڑی شئے ہے......جس سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں۔ (ص51)

دعا ایک علاج ہے جس سے گناہ کی زہر دور ہو جاتی ہے۔ (ص55)

دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے......دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے۔ کرب، اضطراب......صبر ہو تو دعا قبول ہو گی۔ (ص93)

دعائیں کرو...... اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا......دعا کے ساتھ عذاب جمع نہیں ہوتا۔ (ص107)

دعا کرو مگر......دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو۔ (ص130)

دعا دین کے واسطے ہے اور اصل دین دعا میں ہے۔ (ص132)

دعا قبول نہیں ہوتی اگر کسی...... ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے۔ (ص170)

دعا میں...... قبولیت نہیں...... تو ...... مخلص بزرگ سے دعا منگوائیں اور......دعا مانگیں کہ وہ اس مرد بزرگ کی دعا کو سنے......اس طرح دعا قبول ہو جاتی ہے۔ (ص182)

دعا کرنی چاہئے کہ دل سے نکلی ہوئی دعا ضائع نہیں جاتی۔ (ص239)

دعائیں خدا تعالیٰ سے بہت مانگے......تا کہ تزکیہ نفس ہو جاوے اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہو جاوے۔ (ص335)

دعا کرنی چاہئے کہ اخلاص پیدا ہو اور خدا تعالیٰ سے کامل محبت ہو اور معصیت سے......طبعی نفرت ہو۔ (ص335)

دعا ایک قسم کی موت ہے جس کے بعد زندگی حاصل ہوتی ہے۔ (ص400)

دعا میں ایک مقناطیسی اثر ہوتا ہے وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ (ص400)

دعا کرتے کرتے......دل پگھل جائے...... رقت اور گداز پیدا ہو جائے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ (ص400)

دعا میں...... سچی تڑپ اور حالت اضطراب......قبولیت کے واسطے......شرط ہے۔ (ص455)

دعا......اپنی حالت کی پاک تبدیلی...... کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ (ص456)

دعا ایک ایسا ہتھیار...... ہے کہ انہوں نے کام بھی جن کو انسان ناممکن خیال کرتا ہے ہو جاتے ہیں۔ (ص500)

دعا کریں......کہ......تسلی کے سامان مہیا ہو جائیں۔ (ص512)

دعاؤں...... سے اللہ تعالیٰ...... لاعلاج......مریض......کو معجزانہ رنگ میں شفا اور زندگی عطا کرتا ہے۔ (ص537)

دعائیں کرتا رہے تا کہ......نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے یہ انسان کا سخت دشمن ہے۔ (ص572)

دعائیں کرو بیشک اردو میں، پنجابی میں، انگریزی میں، قرآن اور ماثورہ دعاؤں کے بعد......جس زبان میں چاہو مانگو۔ (ص660)

دعا کرو...... بڑے بڑے عظیم الشان کاموں کی کنجی...... ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھولنے کا پہلا مرحلہ دعا ہی ہے۔ (ص561)

دعا کرو کہ خدا ایمان کو سلامت رکھے اور تم پر وہ راضی اور خوش ہو جائے۔ (ص561)

دعا کی قبولیت کا بھی یہی راز ہے انسان......اپنی خواہشات، ارادوں اور علموں کو ترک کر کے خدا میں فنا ہو جائے۔ (ص500)

سلام کرتے

حضورؐ بچوں کے ساتھ بہت زیادہ پیار کرتے تھے اور ان کے ساتھ انتہائی حسن خلق سے پیش آتے تھے۔ بچوں کے پاس سے گزرتے۔ بچوں سے ملتے تو ہمیشہ انہیں سلام کرتے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ کچھ بچے کھیل رہے تھے۔ حضورؐ ان کے پاس سے گزرے تو حضورؐ نے ان کو پہلے سلام کیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب السلام باب فی السلام علی الصبیان)

حضورؐ بچوں سے بہت بے تکلف تھے۔ بچوں کو بڑا پیار اور توجہ دیتے۔ ان سے ہنسی مذاق کرتے انہیں چھیڑتے۔ ان سے دل لگی کرتے۔ ان کو بہلاتے۔

حضرت جابر بن سمرۃؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حضورؐ اہل خانہ کی طرف جانے لگے تو میں بھی حضورؐ کے ساتھ چل پڑا۔ وہاں پہنچے تو آگے بچے حضورؐ کے استقبال کے لئے کھڑے تھے حضورؐ ان کے پاس رک گئے۔ ایک ایک بچے کے کلوں کو حضورؐ نے اپنے ہاتھ سے سہلایا وہ کہتے ہیں کہ میں تو حضورؐ کے ساتھ آیا تھا لیکن حضورؐ نے پھر میرے کلوں کو بھی سہلایا۔ جب حضورؐ اپنا ہاتھ میرے کلوں پر پھیر رہے تھے تو مجھے حضورؐ کے ہاتھوں میں ایسی ٹھنڈک اور خوشبو محسوس ہوئی گویا حضورؐ نے انہیں کسی عطار کے تھیلے سے نکالا ہے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب طیب رائحۃ النبی)

انٹرنیٹ کا غلط استعمال ایک معاشرتی برائی بن کر سامنے آ رہا ہے۔ اس سے بچنے کی کوشش کریں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

امریکہ میں اشاعت دین کے لئے گرانقدر مساعی اور ثمرات

گیارہ ستمبر کے واقعہ کے بعد دین حق کی حقیقی تصویر دکھانے کے لئے وسیع روابط ہوئے ہیں

قسط دوم آخر

سید شمشاد احمد ناصر صاحب

اخبارات میں انٹرویو

علاقہ کے 3 لوکل اخبارات میں ہمارے انٹرویو اور پروگراموں کے بارے میں اعلانات شائع ہوئے۔

کولمبیا یونین کالج کے ایک پروفیسر اپنے 11 طلباء لے کر بیت الرحمان میں آئے۔ نماز عشاء سے قبل 6:45 پر وہ تشریف لائے۔ نماز عشاء کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے 9 بجے تک جاری رہا۔ بہت اچھا تاثر لے کر گئے۔ لٹریچر بھی لیا۔

یونین کولمبیا کالج کے ایک اور دوسرے پروفیسر بھی اپنے 16 طلباء کو لے کر بیت الرحمان میں 7 بجے تشریف لائے۔ اور 8:45 تک رہے۔ ان کے ساتھ بھی اچھا اور دلچسپ پروگرام رہا۔ لٹریچر بھی لے کر گئے۔

ایک امریکن ہماری ایک Inter faith میٹنگ میں آئے تھے وہ میری لینڈ یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ انہوں نے یونیورسٹی میں خاکسار کو دین حق کے تعارف، پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ خاکسار 3 احمدی دوستوں کو ساتھ لے کر گیا۔

90 سے زائد طلباء کو ایک گھنٹہ تک تقریر کے ذریعہ دین حق کا تعارف کرایا اس کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب ہوئے۔ سوال و جواب اتنے دلچسپ رہے کہ پروگرام ختم ہونے کے بعد بھی 12 افراد پر مشتمل ایک گروپ کے ساتھ پون گھنٹہ مزید گفتگو اور سوال و جواب ہوتے رہے۔ ہم اس موقعہ کے لئے مختلف قسم کا لٹریچر لے کر گئے تھے۔ تمام پروفیسروں کو اہم اہم لٹریچر دیا گیا۔ طلباء نے بھی اپنی اپنی پسند کا لٹریچر از خود لیا۔

اس یونیورسٹی کا ایک اپنا ٹی وی چینل بھی ہے۔ اس کے لئے انہوں نے ہمارا سارا پروگرام ریکارڈ کیا۔

جلسہ پیشوایان مذاہب

3 نومبر کو بیت الرحمان میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق 225 سے زائد غیر مذاہب کے لوگ شامل ہوئے صرف ایک چرچ کے پادری 120 لوگ لے کر آئے تھے۔ باقی پادری صاحبان اور یہودی ربائی، سکھ نمائندے بھی اپنے اپنے لوگوں کے ساتھ تشریف لائے۔ اس پروگرام میں 3 عیسائی پادریوں ، ایک ربائی، ایک بدھ مت، ایک سکھ نے تقریر کی۔ مومنوں کی نمائندگی میں خاکسار نے تقریر کی۔ اس موقعہ پر عنوان تھا "ہمسایوں کے حقوق" انفرادی طور بھی اور پادریوں نے اس میٹنگ کی کامیابی پر ہمیں خط لکھے۔

ایک پاکستانی خاتون شاہدہ سلیمان صاحبہ بھی تشریف لائیں جو ایک احمدی ڈاکٹر کی کلاس فیلو رہی ہیں اس وقت بالٹی مور کے علاقہ میں ہیں ان کے خاوند یونائیٹڈ نیشن میں کام کرتے ہیں۔ احمدیت سے متعلق لٹریچر لے کر گئیں۔

2 امریکن وائٹ بیت الذکر تشریف لائے نصف گھنٹہ دین حق کے بارے میں مختلف سوالات کرتے رہے۔ لٹریچر بھی لے کر گئے۔

وائس آف امریکہ کی نمائندہ

رمضان المبارک میں وائس آف امریکہ کی ایک نمائندہ رپورٹر وقت لے کر تشریف لائیں۔ 5 بجے سے 8:15 تک رہیں۔ نمازوں میں، درس میں شمولیت کی، مختلف احباب کا انٹرویو بھی لیا۔ جس میں صدر جماعت میری لینڈ چوہدری امجد صاحب، برادر پیر احمد صاحب اور خاکسار شامل تھے۔

ان کا یہ پروگرام دنیا کی مختلف 54 زبانوں میں ترجمے کے ساتھ نشر کیا گیا اور نمائندہ رپورٹر کے مطابق ان پروگراموں کو 90 ملین لوگ سنتے ہیں۔ الحمد للہ کہ اس طرح اتنی بھاری تعداد میں دین حق کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس رپورٹر سے رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ وائس آف امریکہ کے اس نمائندہ کو ہمارا پتہ چرچ کے ایک عیسائی نے دیا۔ یہ عیسائی ہماری میٹنگ جلسہ پیشوایان مذاہب میں شامل ہوا تھا۔ وائس آف امریکہ کے نمائندہ ان کو جانتے تھے انہوں نے پوچھا کہ رمضان کے بارے میں ہم نے ایک پروگرام کرنا ہے تو مومنوں کے نمائندہ اور ان کی کمیونٹی سے رابطہ کرنا ہے تو اس عیسائی نے فوراً ہمارا نام بتا دیا۔ اور انہوں نے ہم سے رابطہ کیا۔ اور پھر خدا تعالیٰ نے اس طرح سامان پیدا کر دیا۔ الحمد للہ۔

ایک مقامی اخبار "دی گزٹ" کی نمائندہ نے بھی فون پر انٹرویو کیا اور اس کے فوٹوگرافر نے آ کر بیت الذکر میں نمازیوں کی تصاویر لیں اور شائع کیں۔

ہمارے علاقہ کے ایک پادری نے 4 پادریوں کو بیت الذکر دکھائی اور پھر خاکسار کے ساتھ ان کی ایک میٹنگ ایک گھنٹہ تک ہوئی۔

چرچ میں ندا اور تلاوت

گزشتہ سال منٹگمری کونٹی کے ناظم اعلیٰ نے بیت الرحمان میں ساتویں سالانہ دعائیہ تقریب کا انتظام کرایا تھا۔ اس مرتبہ یہ ایک چرچ میں منعقد ہوئی۔ خاکسار کو اس میں شرکت کا دعوت نامہ ملا تھا اور پروگرام میں بھی 2 جگہ نام درج تھا۔ پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ آپ نے Call for worship کرنی ہے۔ میں نے بتایا کہ ہم تو بیت الذکر میں 5 وقت عبادت سے پہلے جو Call کرتے ہیں وہ ندا کہلاتی ہے۔ اگر آپ پسند کریں تو ہم ندا دینگے اور پھر اس کا انگریزی میں ترجمہ پیش کر دینگے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے۔

چنانچہ خاکسار اپنے ساتھ مکرم نسیم عارف صاحب کو لے کر گیا۔ یہ اچھی طرح خوش الحانی سے ندا دیتے ہیں۔ جب مجھے بلایا گیا تو نسیم عارف صاحب نے ندا دی۔ اور خاکسار نے بعد میں انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مختلف مذاہب کے لوگوں نے اپنے اپنے رنگ میں دعائیں کیں دوبارہ جب خاکسار ڈائس پر گیا تو سورۃ فاتحہ اور دیگر دعاؤں کے علاوہ عدل و انصاف کے بارے میں جو قرآنی آیات تھیں ان کی 4 منٹ تک تلاوت کی۔ اور ترجمہ پیش کیا۔

بعد میں ایک پادری نے کہا کہ ندا کا ترجمہ مجھے دے دیں کیونکہ یہ تو بہت ہی اچھا ہے۔ اور عالمگیر پیغام ملتا ہے میں اس کو اپنے بلٹن بورڈ پر لگواؤں گا۔

اس دعائیہ تقریب کے موقع پر لوکل حکومتی سطح پر نمائندے، مختلف مذاہب کے نمائندے، سکول کے طلباء موجود تھے، جس کے بعد میں تعارف ہوا، اور تمام اہم شخصیات کو بیت الذکر کا بروشر اور دیگر لٹریچر بھی دیا۔ یہاں پر کونسل ممبر کے نئے منتخب شدہ صدر سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بھی بیت الذکر آنے کا وعدہ کیا۔ یہ ایک تاریخی بات تھی کہ چرچ میں ندا اور قرآن کریم کی تلاوت کی توفیق ملی۔ جو سب نے پسند کی۔

بالٹی مور کے عشائیہ میں شرکت

نو منتخب شدہ لیفٹیننٹ گورنر آف میری لینڈ کے اعزاز میں بالٹی مور میں ایک عشائیہ تھا۔ جس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا تھا خاکسار مکرم چوہدری امجد صاحب کو بھی ساتھ لے کر گیا۔ اس موقع پر بھی حکومتی سطح پر چند اہم شخصیات تھیں جن کے ساتھ تعارف کا موقعہ ملا اور ان سب کو بیت الرحمان کا بروشر بھی دیا گیا۔ جب پروگرام شروع ہوا تو معززین کا تعارف بھی کرایا گیا۔ چنانچہ اس طرح جماعت احمدیہ کا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے تعارف ہوا۔

ایک ایسٹ افریقن خاتون بیت الذکر تشریف لائیں۔ ان کے ساتھ تعارف ہوا اور ان کو سواحیلی زبان میں لٹریچر پیش کیا گیا۔ اور خصوصاً نماز کے بارے میں بتایا گیا کہ ہم خدا تعالیٰ کی کس طرح عبادت کرتے ہیں۔

دعوت الی اللہ کے ثمرات

یہ جو دعوت الی اللہ ہو رہی ہے اور رابطے بڑھ رہے ہیں ان کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے نتائج نکل رہے ہیں۔ مثلاً

☆ احمدیت کے بارے میں رائے عامہ بہتر ہو رہی ہے۔

☆ چرچ کے پادری اپنے چرچوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام عزت اور احترام کے ساتھ لیتے ہیں نیز کہتے ہیں کہ جس طرح دیگر انبیاء پر الہام نازل ہوا۔ اسی طرح بانی اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اپنے چرچ میں دیگر عیسائیوں کے سامنے پادری صاحب کا یہ اعتراف بہت بڑی بات ہے۔

☆ کونٹی کی سطح اور سٹیٹ آف میری لینڈ کی سطح پر حکومتی افسران کے ساتھ اور ان کے دفاتر میں رابطے بڑھے ہیں اور مضبوط ہوئے ہیں۔

☆ پریس کے ساتھ رابطہ مضبوط ہوا ہے۔ کونٹی، لوکل، نیشنل سطح کے اخبارات میں ہماری بھی اب خبریں آنی شروع ہوئی ہیں۔

اب TV پر اور ریڈیو کے ساتھ رابطہ بڑھایا جا رہا ہے۔

☆ کونٹی کی طرف سے جب پریس کانفرنس ہوتی ہے تو دین حق کی نمائندگی میں ہمیں بلاتے ہیں۔ کونٹی کا ایک TV چینل ہے جس پر اب تک ہمارے مختلف پروگرام جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پروگرام اور 2 پریس کانفرنس متعدد مرتبہ دکھا چکے ہیں۔

☆ پولیس کے ساتھ بھی رابطہ بڑھا ہے۔

☆ چرچوں میں جانے سے وہاں پر نہ صرف تقاریر کا موقع ملا۔ بلکہ دین حق کے خلاف جو نفرت تھی اس میں کمی واقع ہوئی ہے اور ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا ہے۔

☆ کالجوں، یونیورسٹیوں اور سکولوں کے طلبا کی آمد پہلے سے زیادہ ہوئی ہے اور اسی طرح ہمیں بھی طلباء کو خطاب کرنے کے لئے بلایا جا رہا ہے۔

☆ حکومتی سطح پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے (لوکل) امن کے بارے میں جماعت کی کوششوں کو سراہا جاتا ہے۔

☆ایک پادری نے لوکل اخبار میں بیان دیا کہ جماعت احمدیہ پر امن جماعت اور کمیونٹی ہے۔

☆ جلسہ پیشوایان مذاہب کے لئے مقرر بھی بڑی مشکل سے ملتا تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف سپیکر بلکہ یہ لوگ اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر آتے ہیں جن کا بعد میں ہم Follow up کر رہے ہیں۔

☆ پادری صاحبان اور علاقہ کے مذہبی لیڈر اپنے چرچوں اور عبادت گاہوں میں ہماری میٹنگز اور فنکشن کا اعلان کرتے ہیں اور اپنے نیوز لیٹر اور بلیٹن میں خبریں دیتے ہیں تا کہ ان کے لوگ ہماری بیت الذکر میں آکر پروگراموں میں شامل ہو سکیں۔ اور جو لوگ شامل ہوتے ہیں وہ واپس جا کر دوسرے لوگوں کو ہمارے نظریات اور کردار کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں جس طرح خاکسار ذکر کر چکا ہے کہ وائس آف امریکہ کے نمائندہ کو ہمارے بارے میں کسی نے بتایا جو ہمارے پروگرام میں شامل ہو چکا تھا۔ الحمدللہ

جنگِ چین۔ جاپان

پہلی جنگ عظیم کے بعد مغربی طاقتوں کی دیکھا دیکھی جاپان کو بھی سپر پاور بننے کا خیال آیا۔ جاپان کے توسیع پسندانہ عزائم جرمنی اور اٹلی کی قومیت پسندی سے مزید تقویت پا رہے تھے۔ جاپان پہلے ہی چینی صوبے کوریا اور چوزن پر قبضہ کر چکا تھا اور منچوریا کا علاقہ جس پر روس سے 1904ء سے 1905ء میں جنگ کر چکا تھا، اسے بین الاقوامی دباؤ اور روس جاپان مشترکہ معاہدہ امن کے تحت چین کے حوالے کر چکا تھا۔ اب دوبارہ منچوریا پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہا تھا، کیوں کہ منچوریا چین کا ایک زرخیز علاقہ ہے۔ یہاں گرم پانی کی بندرگاہ ہے اور پھر سب سے قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہاں سے ایک ریلوے لائن روس تک جاتی تھی، بالآخر جاپان نے اپنے تئیں تنازعات ڈھونڈنے شروع کر دیئے تا کہ کسی نہ کسی طرح منچوریا پر قبضہ کیا جائے۔ جاپان اپنی دانست میں یہ سمجھتا تھا کہ اگر منچوریا پر اس نے قبضہ نہ کیا تو موقع سے فائدہ اٹھا کر روس اس علاقے پر ہاتھ پھیر دے گا، چنانچہ 19 ستمبر 1931ء کو جاپان نے مکڈن پر حملہ کر دیا اور وجہ یہ پیش کی کہ ہم نے 18 اور 19 ستمبر کی درمیانی شب چین سے جاپان جانے والی مکڈن کی ریلوے لائن چینی سپاہیوں کو اڑاتے ہوئے دیکھا تھا، اس لئے اس علاقے سے چین پر حملہ کر دیا۔ جاپانی دستے سے ایک محدود جنگ کے نتیجے میں 10 ہزار چینی سپاہیوں نے ہتھیار ڈالے دیے۔ چار دن میں مکڈن کے شمال میں دوسو میل تک جاپانی فوجوں نے قبضہ کر لیا اور اس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے جاپانی فوجوں کا رخ منچوریا کی جانب ہوگیا۔ نومبر کے وسط تک جاپانی فوجیں منچوریا پر قبضہ کر کے جنوب کی طرف بڑھنے لگیں، جنوب کی جانب پن چاؤ فتح کرنے کے بعد 4 جنوری 1932ء کو جاپانی فوجیں دیوار چین تک پہنچ گئیں۔

یہاں ایک سوال ذہن پر دستک دیتا ہے کہ چین جیسے وسیع رقبے اور کثیر آبادی والے ملک کے حصوں پر جاپان نے کیسے قبضہ کر لیا۔ اس کا جواب زیادہ مشکل نہیں ہے، کیوں کہ اس وقت کا چین آج کے چین سے بالکل مختلف تھا۔ برطانیہ نے اپنے مفاد کی خاطر چینیوں کو منشیات (افیون) کی لت میں مبتلا کر دیا تھا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق چین کی دوتہائی آبادی نشے کی عادی تھی۔ اسی وجہ سے اس وقت چین کو ''سویا ہوا چین'' کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

الغرض، جاپان نے چینی علاقوں پر قبضہ کر لیا جو دوسری جنگ عظیم تک جاپانی اقتدار اعلیٰ کی چھتری تلے منچوریا کی نام نہاد حکومت کے تحت رہے اور انجمن اقوام عالم خاموش تماشائی بنی رہی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35569 میں اعجاز احمد خان بلوچ ولد در محمد خان بلوچ قوم خان بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کھرلا کی متفرق مشینیں مالیتی -/106000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد بلوچ ولد در محمد خان بلوچ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل کھوکھر ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 35570 میں درثمین کنول بنت محمد رشید قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 14 گرام 340 ملی گرام مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درثمین کنول بنت محمد رشید دارالعلوم غربی جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35571 میں چوہدری محمد شفیق ولد چوہدری نور محمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع 3/6 دارالنصر غربی ربوہ کا نصف حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد شفیق ولد چوہدری نور محمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد سراج الدین دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35573 میں راشدہ جبین بنت محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ جبین بنت محمد شفیق دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد سراج الدین دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد قدرت اللہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35574 میں آفاق احمد ولد شیخ اشفاق احمد قوم شیخ طالب پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفاق احمد ولد شیخ اشفاق احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35575 میں ساجدہ پروین زوجہ عاصم ضیاء باجوہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے سات تولے مالیتی -/53000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

✪ مکرم طارق محمود صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشریٰ عظیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عظیم صاحب آف لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 21 دسمبر 2003ء کو دوسری بیٹی عطا کی ہے۔ بیٹی کا نام امامہ عظیم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد انور صاحب صدر جماعت حلقہ شالا مار ٹاؤن لاہور کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صحت مند، نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دار النصر غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے ایک عزیز شاگرد مکرم کرنل سلیم احمد ناصر صاحب ولد میاں عبدالرحیم صاحب طور آج کل بیمار ہیں اور ڈاکٹر وقار بسرا صاحب کے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے کرنل صاحب کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم ہدایت اللہ صاحب صدر جماعت مسن بارہ ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا مکرم انعام اللہ کو یرقان ہو گیا ہے اور وہ لاڑکانہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے اس کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

✪ نیشنل انسٹیٹیوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی و جینیک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد نے ایم فل بائیو ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15 جنوری 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم جنوری 2004ء

✪ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے ایم بی اے ریگولر، ایم بی اے آئی ٹی، ایم بی اے ٹی ایم، ایم بی اے سافٹ ویئر پراجیکٹ مینجمنٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 9 جنوری 2004ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 3 جنوری 2004ء

✪ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب لاہور نے مختلف مضامین میں ایم ایس، ایم بی اے، بی ایس اور بی بی اے میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 17 جنوری 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 30 دسمبر 2003ء۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

✪ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ ساؤتھ افریقہ کو مورخہ یکم جنوری 2004ء بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "نعمانہ رشید" عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ماسٹر عزیز احمد صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم ماسٹر ریاض احمد صاحب باجوہ میر پور خاص سندھ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح

✪ مکرم ندیم احمد صاحب ابن مکرم منور احمد صاحب جنجوعہ فاروق کالونی سرگودھا حال شارجہ کا نکاح مکرمہ سعدیہ ظفر صاحبہ بنت مکرم ظفر احمد صاحب آف 98 شمالی سرگودھا حال دار الفتوح ربوہ کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی سلسلہ نے بیت مہدی گولبازار ربوہ میں بعد نماز عصر مورخہ 26 دسمبر 2003ء کو پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی

☆ فضل عمر ہسپتال میں فزیوتھراپی اسسٹنٹ کی آسامی موجود ہے۔ ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر ہسپتال بھجوائیں۔ شناختی کارڈ۔ سند میٹرک۔ ڈپلومہ فزیوتھراپی اسسٹنٹ اور تجربہ کی کاپی ساتھ منسلک کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ربوہ)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

حکیم منور احمد عزیز

لہسن۔ بلڈ پریشر کے لئے مفید غذا

لہسن دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک پوتھی یا تری والا اور دوسرا زیادہ پوتھیاں یا زیادہ تریوں والا۔ یک پوتھیا لہسن کم ملتا ہے۔ زیادہ پوتھیوں والا عام ملتا ہے۔ مختلف علاقوں کے لحاظ سے مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً سفید، لال، کلیجبا وغیرہ۔ ذائقہ بڑا تیز اور تلخ ہوتا ہے لہسن کی کاشت پاک و ہند کے علاوہ اور کئی ممالک میں ہوتی ہے۔ لہسن خون کو صاف اور پتلا کرتا دل اور دماغ میں چستی پیدا کرتا اور جسمانی قوت بڑھاتا ہے اس کی کاشت تین ہزار سال قبل مسیح سے بھی پہلے کی بتائی جاتی ہے۔ اور عرصہ قدیم سے مختلف امراض کے علاج میں مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ جتنا یہ بودار اور ذائقہ میں تلخ ہے۔ اتنا ہی اپنے خواص میں مفید ہے۔ آج کا سائنس دان جدید روشنی کی مدد سے اس کے خواص کو پہچان رہا ہے۔ اب تو ترقی یافتہ ممالک اس کی افادیت کے قائل ہیں اور اہل مغرب نے لہسن کی ٹکیاں تک تیار کر ڈالی ہیں۔ تا کہ کھانے والے کو اس کی بو محسوس نہ ہو اہل علم کا کہنا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ لہسن بعض صورتوں میں پنسلین سے بھی بہتر پایا گیا ہے۔ بیسویں صدی کی ابتداء سے ہی لہسن کو طبی افادیت کا حامل ٹھہرایا گیا۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ لہسن اور پیاز دونوں ہی کے بخارات بعض جراثیم کو آسانی سے مار سکتے ہیں۔ لہسن کے استعمال سے خون کا بڑھا ہوا دباؤ خود بخود معمول پر آجاتا ہے۔ لہسن فشار الدم کے لئے مفید ترین دوا ہے۔ اس سے نسیں پھیل جاتی ہیں اور خون کا بڑھا ہوا دباؤ گر جاتا ہے۔ لہسن کم خرچ اور بالانشیں دوا ہے۔ جو غرباء کی صدیوں سے حفاظت کر رہی ہے۔ لہسن ہر قسم کی بلغمی اور عصبی امراض مثلاً وجع المفاصل، دمہ، مرگی، فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے مفید ترین دوا ہے۔ یہ گلے کو صاف کرتا۔ صحت کو قائم اور موسم سرما میں جسم کو گرم رکھتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا۔ ریح کو خارج کرتا غذا کو ہضم کرتا۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتا۔ پیشاب وغیرہ کھول کرلاتا ہے اس کے استعمال سے دل و دماغ میں بشاشت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ لہسن مزاج کے لحاظ سے تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ اس لئے تین چار ماشہ یومیہ سے زیادہ اور گرم مزاج والوں کو لہسن ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ نیز بواسیر پیچش اور خنازیر کے مریضوں کو بھی اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لہسن کو ہمیشہ گوشت، نمک، دھنیا یا شہد کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے۔ لہسن کا میرا پسندیدہ نسخہ یہ ہے۔ عمدہ دہی ایک پاؤ، سبز دھنیا، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، لہسن، سبز مرچ، نمک، حسب طبیعت پیس کر ملا لیں۔ خشک روٹی کے ساتھ صبح ناشتہ کریں خون کو پتلا کرتا اور دل کی دھڑکن برقرار رکھتا ہے۔

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
برانچ-10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ہیڈ آفس۔41 گراؤنڈ فلور۔4 بلاک کمرشل گول پلازہ۔ از سرکل DHA
فون آفس-:5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ پروین زوجہ عاصم ضیاء باجوہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عاصم ضیاء باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد انجم باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 35576 میں رشید احمد تاج ولد تاج دین قوم مغل پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت 1953ء ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد تاجد ولد تاج دین دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد پسر موصی

مسل نمبر 35577 میں نورالاسلام ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نورالاسلام ولد رانا منظور احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان ولد عبدالرحیم خان دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد منور احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 35578 میں محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران قوم راجپوت طور پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نور احمد عابد وصیت نمبر 12531 گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665

مسل نمبر 35579 میں احسان علی ولد محمد بچل قوم میرجت پیشہ متعلم عمر 23 سال بیعت 1999ء ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان علی ولد محمد بچل دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد عبدالرشید دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 35581 میں مسرت سلطانہ بنت لطیف احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسرت سلطانہ بنت لطیف احمد جاوید دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سیالکوٹی ولد میاں حبیب اللہ مرحوم دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد جاوید والد موصیہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	9 جنوری	زوال آفتاب	12:15
جمعہ	9 جنوری	غروب آفتاب	5:24
ہفتہ	10 جنوری	طلوع فجر	5:41
ہفتہ	10 جنوری	طلوع آفتاب	7:07

پاک بھارت مذاکرات وزیراعظم ظفراللہ جمالی نے کہا ہے کہ پاک بھارت مذاکرات کئی ماہ سے جاری تھے۔ دوست ممالک نے مدد کی۔ ہم عالمی اور علاقائی سطح پر امن اور استحکام کے حامی ہیں۔ 11 ستمبر کے بعد تبدیل شدہ عالمی تناظر میں اقوام متحدہ کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

عازمین حج 39 ہزار 163 پاکستانی عازمین حج 122 پروازوں کے ذریعے مکہ مکرمہ پہنچ گئے ہیں۔

کعبۃ اللہ کا غسل مکہ مکرمہ کے گورنر شہزادہ عبدالماجد بن عبدالعزیز نے کعبہ کو ہزاروں من عرق گلاب اور آب زم زم سے غسل دیا۔ تقریب میں اسلامی ممالک کے مندوبین اور اعلیٰ سعودی حکام نے شرکت کی۔

امریکی امیگریشن قوانین پر ردعمل امریکی امیگریشن قوانین پر عالمی برادری نے اظہار ناراضگی کیا ہے۔ ویزہ لے کر ہر سال قریباً 2 کروڑ 80 لاکھ افراد کی مختلف ایئرپورٹس اور 14 سی پورٹس پر آمد کے موقع پر فنگر پرنٹس اور فوٹوگرافس لینے کیلئے نئے نظام یو ایس وزٹ سسٹم پر 30 کروڑ 80 لاکھ ڈالرز سالانہ خرچ آئیگا۔ اطلاق ان ممالک کے شہریوں پر ہوگا جن کو امریکہ آنے کے لئے ویزہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ امریکہ میں شہری آزادی کی نمائندہ تنظیم امریکن سول لبرٹیز یونین نے یو ایس وزٹ سسٹم کی مخالفت کی ہے۔

سینکڑوں عراقی قیدیوں کی رہائی امریکہ نے عراق میں سینکڑوں جنگی قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم تشدد کی کارروائیاں جاری ہیں۔ مختلف جھڑپوں میں پولیس اہلکار سمیت 4۔ افراد ہلاک ہوگئے۔

اسرائیل سلامتی کیلئے خطرہ ہے شام نے کہا ہے کہ اسے اسرائیلی جارحیت کا خطرہ ہے اس لئے وہ اپنا دفاعی پروگرام ترک نہیں کرے گا۔ شام کے بعض علاقوں پر اسرائیل نے قبضہ کر رکھا ہے وہ علاقے خالی کرے۔ جب تک اسرائیل ایٹمی اسلحہ ترک نہیں کرتا ہم بھی ہتھیاروں کی تیاری نہیں روکیں گے۔

مشتبہ پارسل بم بیلجیئم میں مزید سات مشتبہ پارسل بم پکڑے گئے۔ برسلز میں پارسل بم سے یورپی پارلیمنٹ کی عمارت کے اندر آگ لگ گئی۔ یورپی ممالک نے پارسل بموں کی تحقیقات کیلئے مشترکہ ٹاسک فورس قائم کر دی جو ان واقعات کی روک تھام کیلئے ضروری اقدامات کرے گی۔

نیٹو کا نیا سربراہ ہالینڈ کے سابق وزیر خارجہ سکافر کو بحیرہ اوقیانوس کی تنظیم "نیٹو" کا نیا سربراہ مقرر کیا گیا ہے انہوں نے اس وقت یہ ذمہ داری سنبھالی ہے جب نیٹو کو افغانستان میں امن مشن سپرد کیا گیا ہے اور امکان ہے کہ نیٹو کو عراق میں بھی یہ ذمہ داری سونپی جائے گی جو ایک مشکل ہدف ہے۔ نیٹو کی 55 سالہ تاریخ میں ہالینڈ کی یہ تیسری شخصیت ہیں جو نیٹو کے سربراہ کی حیثیت سے فرائض سرانجام دینگے۔

مدینہ منورہ کے ائرپورٹ کو پہلی مرتبہ غیرملکی ائرلائنز کیلئے کھول دیا گیا سعودی عرب نے حجاج کرام کی سہولتوں کے پیش نظر ماہ جنوری میں اپنے ملک میں پہلی مرتبہ غیرملکی ائرلائنز کے طیاروں کو مدینہ منورہ آنے کی اجازت دے دی ہے۔ سعودی عرب کے سرکاری ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل مدینہ منورہ میں صرف سعودی ائرلائنز کے طیاروں کو آنے کی اجازت تھی لیکن سعودی حکومت نے اس مرتبہ غیرملکی ائرلائنز کو مدینہ آنے کی اجازت بھی دے دی ہے۔

WB
وقار برادرز انجینئرنگ ورکس
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
سپیشلسٹ
دکان نمبر 4 شاہین مارکیٹ مدنی روڈ نیو حرم پورہ مصطفیٰ آباد لاہور فون: 0300-9428050

ایک تو کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور دوسرے کسی کام کو ذلیل نہ سمجھا جائے۔ (حضرت مصلح موعود)